اور جمعیۃ علماء اسلام کے اسٹیج سے پارلیمنٹ کے ایوان بالا تک مسلمانوں کے حقوق کی بازیابی اور حفاظت کیلئے ہمہ تن مصروف جہاد رہا۔ علاوہ ازیں آپ نے ارشاد و سلوک کے ذریعہ لاکھوں انسانوں کی ظاہری و باطنی اصلاح کا فریضہ انجام دیا۔ الحاصل درسی، علمی اور قومی و ملی خدمت کا کوئی میدان ایسا نہیں جہاں آپ کی جدوجہد کے روشن نقوش موجود نہیں ہوں۔

حضرت شیخ الحدیثؒ کے وصال اور شہادت کے بعد آپکے پاکیزہ افکار و خیالات کو عام کرنا، مجاہدانہ خدمات سے نسل نو کو آگاہ کرنا اور آپ کے مشن اور ملی تحریکات سے روشناس کرانا، تمام وابستہ افراد اور اداروں بالخصوص وفاق المدارس، تلامذہ و مسترشدین اور جمعیۃ علماء اسلام پاکستان اور دیگر متوسلین کی ذمہ داری ہے، اس عظیم ذمہ داری سے عہدہ براری کیلئے ماہنامہ القاسم نے بھی خریداران یوسف میں اپنا نام لکھوانے کے لئے شیخ الحدیث مولانا حسن جانؒ شہید نمبر کی اشاعت کا فیصلہ کیا ہے تاکہ آپ کی حیات و خدمات کے مختلف پہلو محفوظ ہو جائیں اور آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں۔ جس میں زعماء اور قومی رہنما، اکابر و مشائخ، اساتذہ و اہل علم، محققین و مصنفین، دانشور، ادیب و سکالر، صحافی اور قلم کار بھرپور حصہ لے رہے ہیں۔

ازراہ کرم و عنایت آپ بھی اپنے مشاہدات، تاثرات تعلقات، مکاتبت۔ الغرض موصوف کے کسی بھی علمی، دینی، قومی، سیاسی اور ملی خدمات کے حوالے سے مفصل تحریر بھیج کر اس کاروان علم و قلم میں شرکت فرما کر ہم فقیر، غم زدہ طالب علموں کی حوصلہ افزائی فرمادیں گے۔

والسلام: عبدالقیوم حقانی

محترم مدیر صاحب۔ سلام مسنون!

غامدی کے افکار: سب سے پہلے تو ہماری طرف سے شکریہ قبول فرمایئے کہ آپ اپنا جریدہ ''الحق'' ہمیں ارسال فرما رہے ہیں۔ بحمد للہ یہ پرچہ ہماری لائبریری کی زینت بنتا ہے اور کثیر تعداد میں علم دوست احباب اس کے مندرجات سے مستفید ہوتے ہیں۔

آپ کی خدمت میں ایک کتاب ''فکر غامدی، ایک تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ'' ارسال کررہا ہوں۔ یہ کتاب ہمارے شعبہ تحقیق اسلامی سے منسلک محققین کی علمی کاوش ہے۔ اس کا مضمون جیسا کہ نام سے ظاہر ہے آج کے دور کے ان تجدد پسندانہ افکار کا علمی محاکمہ ہے جو عوام الناس کو اسلاف سے بدظن کرنے اور امت کے چودہ سو سالہ علمی ورثہ سے برگشتہ کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ بدقسمتی سے مسلمات دینیہ کے حوالے سے ایسی بحثیں شروع کردی گئی ہیں کہ صحیح اور

غلط کی پہچان مشکل ہوتی جارہی ہے۔آپ سے التماس ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ کر کے اپنی قیمتی رائے سے نوازیں اور اگر یہ کتاب کسی لائق نظر آئے تو اسکا ایک تعارف اپنے مجلے میں شائع فرمادیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کتاب سے استفادہ کرسکیں۔ شکریہ والسلام حافظ عاطف وحید

بخدمت جناب مدیر الحق صاحب۔السلام علیکم۔مزاج گرامی ۔

طلباء مدارس اور فلکیات وفاق المدارس کی توجہ کیلئے:

دو روز پہلے راقم کو ایک بڑے مدرسہ میں جانے کا اتفاق ہوا۔درجہ سادسہ کے طلباء سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ابھی انہوں نے فہم الفلکیات پڑھنا شروع بھی نہیں کی جبکہ اب رجب المرجب کا مہینہ شروع ہوچکا ہے۔یہاں اکثر مدارس میں عموماً یہی صورتحال ہے۔

کراچی کے ایک بڑے جامعہ کے فلکیات کے استاد نے بتایا کہ ہم نے تخریج اوقات نماز اور سمت قبلہ (A) طلباء کو پڑھادیا ہے اور طلباء کو کہہ دیا ہے کہ فہم الفلکیات خود ہی پڑھ لینا

اسی طرح کے ایک اور جامعہ کے استاذ نے بتایا کہ ہم (A) تو اصل مقصد سمجھ کر اہتمام سے پڑھاتے ہیں جبکہ مریخ وعطارد کی کہانیاں باامر مجبوری......

راقم کی تجویز یہ ہے کہ وفاق کی سطح پر دیگر مضامین کی طرح نہیں بلکہ مقامی طور پر طلباء کا (A) سے متعلق تحریری امتحان یوں لیا جائے کہ درسگاہ یا امتحان گاہ میں سامنے بورڈ پر لکھ دیا جائے کہ فلاں فلاں رولنمبر وں کے طلباء مثلاً ۱۵رجولائی کو لاہور کے لئے طلوع آفتاب (یا ابتداء عشاء) کا معیاری وقت (سائنٹیفک) کیلکولیٹر کی مدد سے معلوم کریں۔(معلوم مقداریں: لاہور کا عرض وطول بلد ۱۵' جولائی کا نصف النہار کا مقامی وقت اور میل شمس) جبکہ دیگر طلباء کراچی' کوئٹہ سے سمت قبلہ از خط شمال معلوم کریں۔(معلوم مقداریں: شہر اور مکہ مکرمہ کا عرض وطول بلد) (سلپ پر ایک لائن کا فارمولا طلباء کو دے دیا جائے۔مقامی ممتحن ان کے نمبر لگا کر وفاق کو بھیج دے' امسال چونکہ امتحان قریب ہیں لہذا اعلان عام کے ذریعہ مدارس کو اختیار دے دیا جائے کہ وہ چاہیں تو حسب سابق طلباء کا وفاق کی سطح پر امتحان لیں یا مقامی طور پر مذکورہ طریق پر۔آئندہ سال کے لئے ۵ سال تک اسی تجویز کے مطابق امتحان لیں۔

والسلام احقر

ملک بشیر احمد بگوی (اسلام آباد)